تھی، وہ ان مقالات میں مفقود ہے۔ کاش کوئی دیدہ وَر محقق مذکورہ مفسرین کی فکری لغزشوں اور علمی غلطیوں کو طشت ازبام کرسکے۔ یہ وقت کی ایک نہایت اہم ضرورت ہے۔

بہرحال ادارہ تحقیقاتِ اسلامی کی یہ علمی کاوش ایک مفید خدمت ہے جو یقیناً علمی حلقوں میں قدر افزائی کی مستحق ہے۔ رفقاءِ ادارہ اس علمی پیشکش پر مبارکباد کے مستحق ہیں۔ (مبصر: حافظ صلاح الدین یوسف)

---

٢ أحسن الوصول إلى مصطلح أحاديث الرسول

مؤلف: مولانا محمد امین اثری، علی گڑھ (بھارت)

ملنے کا پتہ: مکتبہ سلفیہ، ریوڑی تالاب، بنارس ٢٢١٠١٠

مولانا محمد امین اثری حفظہ اللہ، مبارکپور (بھارت) کے مشہور علمی سلفی خاندان کے چشم وچراغ اور حضرت شیخ الحدیث مولانا عبید اللہ رحمانی صاحبِ مرعاۃ المفاتیح کے تلمیذِ رشید ہیں۔ اس خاندان کے اکابر نے علم حدیث کی جو خدمت انجام دی ہے وہ نہایت عظیم الشان اور بڑی ممتاز ہے۔ فاضل مؤلف کے صاحبزادے جناب غازی عزیر بھی اس میدان میں سرگرم عمل ہیں اور احادیث کی تصحیح و تحقیق ان کا خاص موضوع ہے، جیسا کہ جماعت کے رسائل وجرائد میں ان کے مطبوعہ مضامین سے واضح ہے۔

زیر تبصرہ کتاب کے فاضل مؤلف کی بھی ساری عمر تدریس حدیث میں گزری ہے اور اس سلسلے میں ان کی بعض تالیفات بھی ہیں۔ زیر نظر کتابچہ بھی ان ہی میں سے ایک ہے۔ یہ رسالہ گو مختصر ہے لیکن اپنے مندرجات کے اعتبار سے بڑا اہم ہے۔

حدیث کی اصطلاحات، بڑا اہم اور نہایت وقیع فن ہے جس پر متعدد کتابیں ہیں، لیکن یہ سب کتابیں عربی میں ہیں۔ گو اب بعض کتابوں کے اردو ترجمے ہوگئے ہیں، لیکن اس کے باوجود عام لوگوں کے لئے ان ضخیم اور مفصل کتابوں سے استفادہ مشکل ہے۔ اس لئے کم پڑھے لکھے لوگوں کے لئے عام فہم آسان انداز میں ان اصطلاحات کی وضاحت وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اس سلسلے میں شیخ الحدیث مولانا سلطان محمود صاحبؒ کا کتابچہ **اصطلاحات المحدثین** بھی کافی مفید ہے۔

جن لوگوں کے پاس زیادہ وقت نہ ہو، یا عربی کتابوں سے استفادہ کی اہلیت نہ ہو، وہ مذکورہ مختصر کتابوں سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے لئے بلاشبہ یہ مختصر کتابچے "بقامتِ کہتر وبقیمتِ بہتر" کا مصداق ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے مؤلفین کو جزائے خیر عطا فرمائے اور ان کی اس محنت کو قبول فرمائے۔ (حافظ صلاح الدین یوسف)

---

٣ اعراب القرآن ...... جز لَنْ تَنالُوْا

مؤلف: مولانا محمد یحییٰ فیروزپوری حفظہُ اللہ

ناشر: مجلس التحقیق الاسلامی (مولانا محمد رمضان سلفی)

قرآنِ کریم کا سیکھنا باعث خیر وبرکت اور اس پر عمل کرنا موجبِ نجات ہے۔ قرآن فہمی کے لیے